

دلائل الخیرات شریف کے ورد کی اجازت



حضرت شیخ ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان جزولی
قدس سرہ نے دلائل الخیرات شریف کے ورد
کی اجازت مرحمت فرمائی شیخ احمد کو، انہوں نے شیخ
محمد کو، انہوں نے شیخ احمد کو، انہوں نے سید عبد الرحمن
کو، انہوں نے شیخ احمد نخلی کو، انہوں نے شیخ ابوطاہر مکی
کو، انہوں نے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کو، انہوں نے
شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کو، انہوں نے سید آل
رسول احمد مارہروی کو، انہوں نے مجدد اعظم امام احمد
رضا قادری کو، انہوں نے اپنے مظہر اتم مفتی اعظم ہند
مولانا مصطفیٰ رضا قادری کو، انہوں نے اس عبد
مذنب محمد شاکر نوری کو۔

راقم الحروف محمد شا کر نوری درج ذیل
 شرائط کی پابندی کا عہد کرنے والے ہر طالب علم،
 صاحب علم، مبلغ و داعی بلکہ ہر صحیح العقیدہ سنی مسلمان
 کو حضور مفتی اعظم ہند کے طریقہ ورد کے مطابق
 دلائل الخیرات شریف کو روزانہ کا معمول
 بنانے کی اجازت دیتا ہے۔ شرائط یہ ہیں:

(۱) اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا بریلوی رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ کی پیش کردہ تفصیلات کے مطابق
 اہل سنت و جماعت کے عقیدے پر قائم ہو۔

(۲) پنج وقتہ نمازوں کا پابند ہو۔

(۳) بلا عذر جماعت چھوڑنے والا نہ ہو۔

(۴) کبیرہ گناہوں، حرام باتوں، خصوصاً والدین کی
 نافرمانی اور عام مسلمانوں کی حق تلفی سے
 اجتناب کرتا ہو۔

(۵) جس قدر علم حاصل کرنا ضروری ہے اتنا حاصل کر

چکا ہو یا اسے حاصل کرنے میں لگا ہوا ہو۔
 (۶) تجوید کی رعایت کے ساتھ قرآن مقدس ناظرہ
 پڑھنا سیکھ چکا ہو۔ (۷) دلائل الخیرات
 شریف کے ورد کا مقصد دونوں جہاں کی
 سعادت مندی، خصوصاً آقاے کریم صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم کا قرب حاصل کرنا ہو، ریاکاری
 اور دکھاوا مقصود نہ ہو۔

